امارت اسلامی افغانستان اور ڈاکٹر جاوید اقبال

علامہ اقبالؒ کے فرزند سابق چیف جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال گزشتہ دنوں افغانستان کے دورے پر گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے وہاں طالبان کے طرز حکومت کا مشاہدہ اور مطالعہ کیا اور وطن واپسی پر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں طلباء کے ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں طالبان کی کامیابی عالم اسلام میں ایک بہترین مثال ہے اور یہ دنیا کے لئے ایک مثالی نمونہ ثابت ہوگا۔ طالبان نے افغانستان میں ایسا امن قائم کیا ہے جو کوئی اور نہیں کرسکتا۔ ڈاکٹر جاوید اقبال کی زبان سے یہ الفاظ سن کر بعض اصحاب کو ضرور حیرت ہوگی۔ وہ نفاذ اسلام کے تو حامی رہے ہیں لیکن ان کے بارے میں یہ غلط فہمی بھی گردش کرتی رہی ہے کہ وہ سیکولر ذہن کے مسلمان دانشور ہیں۔ افغانستان میں طالبان کی حکومت کے بارے میں ایک ایسے دانشور کی رائے سن کر جس نے کیمبرج میں تعلیم پائی ہو جو اجتہادی فکر و نظر کا دعوے دار ہو اور علوم جدیدہ کے فروغ میں گہری دلچسپی لے تو عوام و خواص کو ضرور یقین آجانا چاہیے کہ نفاذ اسلام ہی دنیا کی فلاح کا راستہ ہے اور اسوہ اسلام پر لغوی اور معنوی طور پر عمل کیا جائے تو اس گئے گزرے زمانے میں بھی عوام کو امن و آشتی، مساوات اور انصاف فراہم کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر جاوید اقبال نے دلی خواہش ظاہر کی ہے کہ وہ طالبان کو اس نظام کے استحکام کے لیے ممکنہ وسائل فراہم کرنے کے لیے آواز اٹھائیں گے۔ ہماری خواہش ہے کہ وہ افغانستان میں کامیاب تجربے کا مشاہدہ کر آئے ہیں اور نظام اسلام کی حقانیت کے قائل ہوگئے ہیں تو اسے اپنے ملک میں فروغ دینے کی سعی بھی فرمائیں، اللہ کرے وہ روز سعید بھی آئے جب ڈاکٹر جاوید اقبال خود نفاذ اسلام کا پرچم لے کر میدان عمل میں آجائیں اور اس ملک کے گمراہ حکمرانوں کے ساتھ عوام کی بھی کایا پلٹ دیں۔ (ادارتی شذرہ روزنامہ نوائے وقت لاہور ۶۔اپریل ۲۰۰۰ء)

بقیہ از ص 43

دوسرے ماہ ریٹ بڑھائے جارہے ہیں کبھی کسی چیز کا ریٹ چھ ماہ تک ایک نہیں رہتا۔

ایک مرتبہ دوران سفر کہیں اڈے پر تقاضے کی ضرورت پیش آئی تو قضائے حاجت کے بعد باہر بیٹھے ہوئے جمعدار کو حسب معمول دو روپے پکڑا دیئے تو اس نے ایک روپیہ مزید دینے کا مطالبہ کر دیا اس کی توجہ لیٹرین کے دروازہ پر آویزاں ریٹ لسٹ پر کرائی جس پر ریٹ دو روپے لکھے ہوئے تھے جمعدار نے کہا مولوی صاحب یہ ریٹ تو پرانے ہیں اب تو ریٹ تین روپے ہوگئے ہیں میں نے کہا تو پھر ریٹ بھی تو تین روپے لکھ دو جمعدار نے کہا اچھا مولوی صاحب پھر جب آؤ گے تو ریٹ تین روپے لکھا ہوا ہوگا بہر حال اب تو تین روپے دو مطلب وہی کہ ہاتھی کے دانت کھانے اور دکھانے کے اور۔